14401 ـ کیا والد کی طرف سے بیٹے کے لیے جمع کردہ مال پر زکاۃ بیٹے کے ذمہ ہے

سوال

میں نے اسلام قبول کر لیا ہے، اور میرا والد کافر ہے، والد نے میرے لیے مال جمع کرنے کے لیے بنك میں اکاؤنٹ کھلوایا ہے، رقم بنك میں موجود ہے اور ممکن ہے والد مستقبل میں یہ مال میرے حوالے کر دے، اور ممکن ہے نہ بھی دے، تو کیا میں اس مال کی زکاۃ ادا کروں ؟
میں حساب کی معلومات نہیں جان سکتا ۔ میں اس سے مال نہیں لے سکتا اور وہ مجھے مال نہیں دیتا ۔ تا کہ میں زکاۃ ادا کرسکوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

زکاۃ کے وجوب کی کچھ شرائط ہیں:

آزادی:

لہذا غلام پر زکاۃ واجب نہیں ہے، کیونکہ مال اس کی ملکیت نہیں، اور اس کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ اس کےمالك کا ہے، تو اس طرح اس مال کی زکاۃ مالك کےذمہ ہے.

اسلام:

دوسری شرط اسلام ہے، کیونکہ حدیث معاذ رضی اللہ تعالی عنہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" انہیں یہ گواہی دینے کی دعوت دو، کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں"

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ذکر کیا اور پھر فرمایا:

" اگر وہ اس میں تیری بات تسلیم کرتے ہوئے تیری اطاعت کرلیں تو انہیں یہ بتانا کہ اللہ تعالی نے ان پر زکاۃ فرض کی ہے، جو ان کے مالدار لوگوں سے لیکر ان کے فقیروں میں تقسیم کی جائے گی"

صحیح بخاری کتاب الزکاۃ حدیث نمبر (1365) صحیح مسلم کتاب الایمان حدیث نمبر (28).

نصاب کا مالك ہونا:

لہذا جو شخص نصاب سے کم مال کا مالك ہو اس پر زکاۃ واجب نہيں، اور نصاب ايك معلوم مقدار ہے.

استقرار ملكيت:

يعنى اس كے ساتھ كسى دوسرے كے حق كا تعلق نہ ہو لہذا جس مال ميں ملكيت مستقر نہيں ہو گى اس ميں زكاۃ نہيں ہے.

مال پر سال كا گزرنا:

اس كى دليل عائشہ رضى اللہ تعالى عنہ كى مندرجہ ذيل حديث ہے:

وہ بيان كرتى ہيں كہ ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے سنا وہ فرما رہے تھے:

" جب تك مال پر سال نہ گزر جائے اس پر زكاۃ نہيں ہے "

سنن ابن ماجۃ كتاب الزكاۃ حديث نمبر (1782) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح سنن ابن ماجۃ حديث نمبر (1449) ميں صحيح قرار ديا ہے.

زكاۃ كے واجب ہونے كى يہ شروط ہيں جب يہ شروط پائى جائيں تو مال ميں زكا واجب ہو جاتى ہے.

تو اس بنا پر كہا جاتا ہے كہ: آپ تو مال كے مالك نہيں چہ جائيكہ ملكيت كا استقرار ہو، لہذا جب آپ مال كے مال بنيں گے اور اس ميں باقى شرائط بھى پائى جائيں تو اس كى زكاۃ ادا كريں.

زكاۃ كى شروط كى مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے شيخ فوزان كى كتاب " الملخص الفقھى (1 / 221) اور الشيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كى " الشرح الممتع (6 / 22) ديكھيں.

واللہ اعلم .